

264

آیات نمبر 94 تا 100 میں تلقین کہ انسانوں کے لئے ایک انسان ہی رسول ہو سکتا ہے فرشتہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی آیات سے انکار کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ جس اللہ نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہے وہ دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔ اللہ کے خزانے لا محدود ہیں اور وہ بہت عطا کرنے والا ہے جبکہ انسان بہت بخیل اور تنگ دل واقع ہوا ہے

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ اور جب کبھی لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے سے جس چیز نے روکا، وہ اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ وہ کہتے تھے کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰٓـئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اگر زمین میں انسانوں کی بجائے فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو یقیناً ہم بھی آسمان سے کسی فرشتہ کو ہی رسول بنا کر بھیجتے قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۹۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کی گواہی کافی ہے، وہ یقینا اپنے بندوں سے باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ؕ اور اللہ جسے ہدایت فرما دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو آپ اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی اور مددگار نہیں پائیں گے وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا‌ؕ اور قیامت کے دن ہم ان گمراہوں کو اندھا، گونگا اور بہرا کر کے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے

مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾ ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہے،
جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم ان کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾ ان کی یہ سزا اس لئے ہے کہ وہ
ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرنے کے بعد ہڈیاں
اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟ اَوَلَمۡ
يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ
مِثۡلَهُمۡ وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور
نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اس بات پر بھی قادر ہے
کہ ان جیسے انسان دوبارہ پیدا کر دے؟ اور اس نے ان کو دوبارہ پیدا کرنے کے لئے
ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ
اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ لیکن اس کے باوجود بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہیں رہتے قُلۡ لَّوۡ
اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ
اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے
تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ختم ہو جانے کے خوف سے کبھی خرچ نہ کرتے وَ
كَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ حقیقت یہی ہے کہ انسان بڑا ہی تنگ دل اور بخیل واقع
ہوا ہے رکوع [۱۱]

